© rasailojaraid.com

ذکر گلستان اور بوستان میں کیا ہے۔ شیخ نے سمندروں میں بھی بارہا سفر کیا، خلیج فارس، بحرِ عمان، بحرِ ہند، بحرِ عرب، بحر قُلزم اور بحرِ روم وغیرہ میں متعدد بار سفر کیا۔ شیخ نے چودہ حج پیادہ پا کئے۔

شیخ سعدی کا خاص وصف یہ تھا کہ وہ غُربت اور سفر میں بھی بادشاہوں اور اُمراءِ دولت کو نہایت بے باکی سے نصیحت کرتے تھے اور بادشاہوں کا جاہ و جلال شیخ کی حق گوئی میں مانع نہیں ہوتا تھا۔ شیخ کی درویشی اور مُسافرانہ طرزِ زیست میں ایک ایسا دبدبہ تھا کہ اُمراء سلاطین شیخ کی نصیحت کو برداشت کرتے تھے، بلکہ خود طالبِ نصیحت ہوتے تھے۔

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے نعتیہ شاعری میں کئی یادگار چیزیں چھوڑی ھیں۔ سب سے مشہور تو ان کے وہ چار مصرعے ہیں جو عربی زبان میں ھیں اور زبان زدِ خلائق ھیں۔ اور شاید ہی نعتیہ اشعار میں کوئی شعر یا قطعہ اقصائے عالم میں اس قدر مقبولیت حاصل کر سکا ہو ——— اور وہ چار مصرعے یہ ھیں:

بلغ العلیٰ بکمالہٖ | کشف الدّجیٰ بجمالہٖ
حسُنت جمیعُ خصالہٖ | صلوا علیہ وآلہٖ

قبولِ عام میں یہ مصرعے حضرت شاہ عبدالعزیز محدّث دہلوی کے مشہور قطعے سے بھی زیادہ ھیں۔ جس کا آخری مصرع فارسی میں ہے۔ اور پہلے تین مصرعے، عربی زبان میں ھیں ——— یعنی:

یا صاحب الجمال و یا سید البشرؐ | من وجہک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہٗ | بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

شیخ سعدی نے بوستان کے شروع میں ستائشِ پیغمبر کے عنوان سے اکتیس اشعار پر مشتمل ایک شاندار نعت کہی ہے جس کا یہ شعر بے حد مشہور و مقبول ہوا کہ ؎

اگر یک سرِ موئے برتر پرم | فروغِ تجلّی بسوزد پرم

مومنین
اہلِ سنت والجماعت کے لیے
ایک عظیم علمی تحفہ
کتاب
نمازِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
قیمت ۴۸/۰۰ روپے

• جس میں مسائل قرآن مجید، احادیثِ مبارکہ اور آثارِ صحابہؓ سے نقل
• پیغمبرِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی نماز کی واضح علمی تصویر
• مستند مآخذ، علمی سرمایہ، عام فہم اندازِ بیان، دلکش ترتیب۔
• اردو خواں حضرات کیلئے مدنی تحفہ، جس کی افادیت مسلّم ہے۔
• امام ابو حنیفہؒ کی علمی عظمت۔ فلسفیانہ اندازِ استدلال اور سنت سے والہانہ وابستگی کی ایک جھلک۔

ہر اچھے بک سٹال سے یا براہِ راست ہم سے طلب کریں

تالیف: الشیخ محمد الیاس فیصل مدینہ منورہ
مترجم: الشیخ محمد شفیق اسعد
سنی پبلی کیشنز پوسٹ بکس نمبر ۶۶۷ لاہور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خادم حسین

"زبان میری ہے بات اُن کی"

● کشمیر میں غیر آئینی تبدیلیوں کے لئے ہماری لاشوں سے گزرنا پڑے گا۔ (ممتاز راٹھور)

کمانڈر نیازی نے بھی یہی کہا تھا: "بھارتی فوج کو ڈھاکہ میں داخل ہونے کے لئے ہماری لاشوں سے گزرنا پڑیگا"۔

● قاضی عبدالقدیر خاموش کی کراچی میں بے نظیر سے طویل ملاقات۔ (ایک خبر)

علامہ احسان الہٰی ظہیر مرحوم کی رُوح ڈراتی ہوگی۔

● آصف زرداری کو نااہل قرار دے دیا گیا تو پی ڈی اے کی طرف سے ضمنی انتخاب نہیں لڑوں گا۔

(شاہ احمد نورانی)

ع "نام جنوں ہے میرا، ہستی کو بھلاتا ہوں!"

● رشوت نہ دینے پر ٹریفک پولیس کے اہلکاروں نے ٹرک ڈرائیور کو ادھ موا کر دیا۔

(ایک خبر)

گورنر۔ وزیر اعلیٰ، خدا کو کیا جواب دیں گے؟

● ہارنے کے باوجود خدمت کرتا رہوں گا۔ (منور منج۔ پاکستان عوامی تحریک)

پہلے وانگوں لوکاں دی منج کٹ دا رواں گا۔

● اسلام آباد میں وہی ہوتا ہے جو بیوروکریسی چاہتی ہے۔ وزیروں کو کچھ پتہ نہیں ہوتا۔

(فیصل صالح حیات)

ع سب کچھ لٹا کے ہوش میں آئے تو کیا کیا!

● کافی تکلیف اٹھالی ہے۔ اب کہانی کا انجام چاہتا ہوں۔ (سلمان رشدی)

تمہاری تو قبر میں بھی ہڈیاں چٹخیں گی ——— اے لعین ——— !

© rasailojaraid.com